تقدیر کا مفہوم بیان کریں۔

جواب تقدیر کے لغوی معنی مقرر کرنا اور طے کرنا کے ہیں دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اللہ تعالی کی چاہت کے مطابق ہوتا ہے اور اس کے علم و حکم کے مطابق انجام پاتا ہے۔

ایسی بات پر یقین رکھنے کو عقیدہ تقدیر کہتے ہیں۔

تعمیر کردار پر عقیدہ تقدیر کے کوئی سے دو اثرات لکھیں۔

جواب تعمیر کردار پر عقیدہ تقدیر کے دو اثرات درج ذیل ہیں

انسان کا اللہ تعالی پر توکل مضبوط ہوتا ہے۔

انسان فخر و غرور سے اجتناب کرتے ہوئے اپنی کوشش کرتا ہے اور نتیجہ اللہ تعالی پر چھوڑ دیتا ہے۔

تقدیر کے بارے میں ایک حدیث مبارک لکھیں۔

جواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے

لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ جامع ترمذی

ترجمہ دعا تقدیر کو ٹال سکتی ہے۔

تدبیر اور تقدیر میں کیا فرق ہے؟

جواب حصول مقصد کے لیے ظاہری اسباب اختیار کرنا تدبیر ہے اور دنیا میں وقوع پذیر ہونے والے تمام اعمال کو اللہ تعالی کی چاہت کے تابع سمجھنا تقدیر ہے۔

تقدیر کی اقسام لکھیں۔

جواب تقدیر کی دو اقسام ہیں-1-تقدیر مبرم-2-تقدیر معلق

تفصیلی جواب دیں۔

عقیدہ تقدیر پر ایک مفصل نوٹ لکھیں۔

جواب عقیدہ تقدیر پر ایمان لانا دین اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل ہے اور اس کا انکار دین اسلام کی بنیادی تعلیمات سے انکار کے مترادف ہے۔

عقیدہ تقدیر قرآن مجید کی روشنی میں

ارشاد باری تعالی ہے

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ أُمُّ الْكِتَابِ سُورَةُ الرَّعْدِ 39

ترجمہ اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور ثابت رکھتا ہے جو چاہتا ہے اور اس کے پاس اصل کتاب ہے۔

ایک اور جگہ ارشاد ربانی ہے

ترجمہ تو عنقریب تم دو باتیں یاد کرو گے جو میں تم سے کہہ رہا ہوں اور میں اپنا معاملہ اللہ کے حوالہ کرتا ہوں۔بے شک اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ سُورَةُ الْمُؤْمِن 44

عقیدہ تقدیر احادیث کی روشنی میں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ

باب دوم

ایمانیات وعبادات

الف ایمانیات

1 تقدیر پر ایمان

مختصر جواب دیں

تقدیر کا مفہوم بیان کریں

جواب تقدیر کے لغوی معنی مقرر کرنا اور طے کرنا کے ہیں دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اللہ تعالی کی چاہت کے مطابق ہوتا ہے اور اس کے علم و حکم کے مطابق انجام پاتا ہے ایسی بات پر یقین رکھنے کو عقیدہ تقدیر کہتے ہیں

تعمیر کردار پر عقیدہ تقدیر کے کوئی سے دو اثرات لکھیں

جواب تعمیر کردار پر عقیدہ تقدیر کے دو اثرات درج ذیل ہیں

انسان کا اللہ تعالی پر توکل مضبوط ہوتا ہے

انسان فخر و غرور سے اجتناب کرتے ہوئے اپنی کوشش کرتا ہے اور نتیجہ اللہ تعالی پر چھوڑ دیتا ہے

تقدیر کے بارے میں ایک حدیث مبارک لکھیں

جواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے

لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ جامع ترمذی 2139

ترجمہ دعا تقدیر کو ٹال سکتی ہے

تدبیر اور تقدیر میں کیا فرق ہے

جواب حصول مقصد کے لیے ظاہری اسباب اختیار کرنا تدبیر ہے اور دنیا میں وقوع پذیر ہونے والے تمام اعمال کو اللہ تعالی کی چاہت کے تابع سمجھنا تقدیر ہے

تقدیر کی اقسام لکھیں

جواب تقدیر کی دو اقسام ہیں-1-تقدیر مبرم-2-تقدیر معلق

تفصیلی جواب دیں

عقیدہ تقدیر پر ایک مفصل نوٹ لکھیں

جواب عقیدہ تقدیر پر ایمان لانا دین اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل ہے اور اس کا انکار دین اسلام کی بنیادی تعلیمات سے انکار کے مترادف ہے

عقیدہ تقدیر قرآن مجید کی روشنی میں

ارشاد باری تعالی ہے

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ سُوْرَةُ الرَّعْد 39

ترجمہ اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور ثابت رکھتا ہے جو چاہتا ہے اور اس کے پاس اصل کتاب ہے

ایک اور جگہ ارشاد ربانی ہے

ترجمہ تو عنقریب تم دو باتیں یاد کرو گے جو میں تم سے کہہ رہا ہوں اور میں اپنا معاملہ اللہ کے حوالہ کرتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے سُوْرَةُ الْمُؤْمِن 44

عقیدہ تقدیر احادیث کی روشنی میں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

مختصر جواب دیں

عقیدہ آخرت سے کیا مراد ہے

جواب آخرت کے لغوی معنی بعد میں آنے والی چیز کے ہیں اصطلاح میں اس سے مراد موت کے بعد آنے والی زندگی ہے جو کبھی ختم نہ ہو گی

عقیدہ آخرت کے بارے میں ایک آیت مبارکہ کا ترجمہ لکھیں

ترجمہ اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں سورۃ البقرۃ 4

عقیدہ آخرت کے بارے میں ایک حدیث مبارک بیان کریں

جواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے

میری بعثت اور قیامت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو پھیلا کر اشارہ فرمایا کہ اس طرح ہیں صحیح بخاری

حوض کوثر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں

جواب کوثر جنت کے اس حوض کا نام ہے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے تصرف میں دیا جائے گا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت اس سے سیراب ہو گی حوض کوثر سے سیراب ہونے والے خوش نصیبوں کو یہ بشارت دی گئی ہے کہ جو اس حوض سے پانی پی لیں گے وہ خوش بخت ہوں گے

سبق عقیدہ آخرت میں ہمارے لیے کیا درس ہے

جواب اس سبق میں ہمارے لیے یہ درس ہے کہ ہمیں دنیا میں نیک اعمال کے ذریعے سے آخرت کی بھرپور تیاری کرنی چاہیے تاکہ ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکیں

تفصیلی جواب دیں

قرآن وسنت کی روشنی میں عقیدہ آخرت اوراس کے اثرات کو بیان کریں

جواب قرآن مجید کی روشنی میں عقیدہ آخرت

یقین بالآخرہ کی تاکید قرآن مجید میں آخرت پرایمان لانے کی بار بار تاکید آئی ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے

وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ سورۃالبقرۃ 4

ترجمہ اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں

بعث بعدالموت دوسری بار صور پھونکنے پر تمام انسان زندہ ہو کر کھڑے ہو جائیں گے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے

ثُمَّ نُفِخَ فِيۡهِ اُخۡرٰى فَاِذَا هُمۡ قِيَامٌ يَّنۡظُرُوۡنَ سورۃالزمر 68

ترجمہ پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے

مذکورہ بالا آیت سے معلوم ہوا کہ جب قیامت قائم ہو گی تو تمام انسان اللہ تعالی کے علم سے دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے پھر انہیں کبھی موت نہیں آئے گی اس ابدی

مختصر جواب دیں

خشیت الٰہی سے کیا مراد ہے

جواب خشیت الٰہی سے مراد اللہ تعالی کا خوف ہے ہر اس کام سے خود کو باز رکھنا جو اللہ تعالی کی ناپسندیدگی کا سبب بنے خشیت الٰہی کہلاتا ہے

فکر آخرت کے کوئی سے دو فائدے لکھیں

جواب فکر آخرت کے دو فائدے درج ذیل ہیں

جس انسان کے دل میں فکر آخرت ہو وہ کسی گناہ کا مرتکب نہیں ہوتا

ہی انسان اپنی عبادت کو دکھاوے اور ریاکاری سے پاک رکھتا ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن میں کتنی مرتبہ استغفار فرماتے

جواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن میں ستر سے زائد مرتبہ استغفار فرماتے

سیدنا امام زین العابدین رحمۃاللہ علیہ کی خشیت الٰہی کی کیفیت بیان کریں

جواب سیدنا امام زین العابدین رحمۃاللہ علیہ جب وضو فرماتے تو آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ زرد ہو جاتا گھر والے عرض کرتے کہ آپ کو وضو کے وقت کیا ہو جاتا ہے فرماتے کیا تم نہیں جانتے کہ میں کس کے سامنے کھڑا ہونے والا ہوں

سبق خشیت الٰہی سے ہمیں کیا درس ملتا ہے

جواب سبق خشیت الٰہی سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ ہمیں بھی خشیت الٰہی اور فکر آخرت کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے وہ برگزیدہ ہستیاں ہو کر بھی اللہ تعالی سے اس قدر ڈرتے تھے اور آخرت کی فکر کرتے تھے تو ہمیں بھی بہت فکر کرنے کی ضرورت ہے ہمیں کثرت کے ساتھ نیک اعمال سرانجام دینے چاہئیں اور برے اعمال سے بچنا چاہیے

تفصیلی جواب دیں

قرآن وسنت کی روشنی میں خشیت الٰہی کی وضاحت کریں

جواب قرآن مجید کی روشنی میں خشیت الٰہی

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں خشیت الٰہی اور آخرت اختیار کرنے والوں کی تعریف بیان کی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ سُورَةُ الرَّعْد 21

ترجمہ اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے خوف کھاتے ہیں

ایک اور جگہ ارشاد ربانی ہے

ترجمہ بے شک اللہ تعالیٰ بندوں میں سے وہی اس سے ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں سورۃ فاطر 28

احادیث کی روشنی میں خشیت الٰہی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خشیت الٰہی کا یہ عالم تھا کہ آپ فرمایا کرتے تھے

مجھے ہود اور اس جیسی دیگر سورتوں نے بوڑھا کر دیا ہے

جامع ترمذی 3297

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل یا آندھی کے آثار دیکھتے تو آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ متغیر ہو جاتا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لوگ تو بادل دیکھ کر خوش ہوتے ہیں کہ بارش ہو گی مگر میں دیکھتی ہوں کہ آپ بادل دیکھ کر پریشان ہو جاتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ کیا پتا اس آندھی میں کوئی ایسا عذاب پوشیدہ ہو جس سے ایک قوم ہلاک ہو گئی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خشیت کا یہ عالم تھا کہ ایک دن میں ستر سے زائد مرتبہ استغفار کرتے اور اللہ سے بخشش طلب فرماتے نمازوں میں آپ کی خشیت الٰہی کے بارے میں صحابہ کرام بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم اللہ تعالیٰ کے حضور اس طرح گڑ گڑاتے کہ آپ کے سینے سے اس کی آواز سنی جاتی تھی سنن ابی داؤد 904

مختصر جواب دیں

زکوۃ کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ لکھیں

جواب ترجمہ نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو سورۃ البقرۃ 43

کن اشیا پر زکوۃ لازم ہے

جواب سونا چاندی نقدی مال تجارت اور مویشیوں پر متعین شرائط اور شرح کے ساتھ زکوۃ لازم ہے

عشر سے کیا مراد ہے

جواب عشر کا لغوی معنی دسواں حصہ ہے اصطلاح میں زرعی پیداوار کی زکوۃ کو عشر کہتے ہیں

دو مصارف زکوۃ کے نام لکھیں

جواب دو مصارف زکوۃ کے نام درج ذیل ہیں 1 فقرا 2 مسافر

زکوۃ ادا نہ کرنے والوں کے بارے میں کیا وعید آئی ہے

جواب زکوۃ ادا نہ کرنے والوں کے بارے میں قرآن مجید میں یہ وعید ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے

اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو آپ انھیں دردناک عذاب کی خوش خبری دیجیے سورۃ التوبۃ 34

تفصیلی جواب دیں

قرآن وسنت کی روشنی میں زکوۃ وعشر پر ایک تفصیلی مضمون لکھیں

جواب قرآن مجید کی روشنی میں زکوۃ کی اہمیت

زکوۃ اسلام کا اہم رکن ہے نماز کے بعد زکوۃ ہی کا درجہ ہے قرآن مجید میں نماز اور زکوۃ کا ذکر متعدد جگہ آیا ہے ارشاد ربانی ہے

اقیموا الصلوۃ وتوا الزکوۃ سورۃ البقرۃ 43

ترجمہ نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو

مختصر جواب دیں

حج کا معنی ومفہوم بیان کریں

جواب حج کا لفظی معنی قصد یا ارادہ کرنا ہے شریعت کی اصطلاح میں مسلمانوں کا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے مخصوص طریقے سے بیت اللہ کی زیارت اور خاص ایام میں مناسک حج ادا کرنا حج کہلاتا ہے

حج کے بارے میں ایک آیت مبارکہ کا ترجمہ لکھیں

جواب ترجمہ اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے جو کوئی بھی اس کی طرف جانے کی استطاعت رکھتا ہو سورۃ آل عمران 97

مرد اور عورت کے احرام میں کیا فرق ہے

جواب مرد اور عورت کے احرام میں فرق یہ ہے کہ عورت کا احرام اس کا عام لباس ہے جب کہ مرد کا احرام دو سفید ان سلی چادریں ہیں

حج کے لیے صاحب استطاعت ہونے سے کیا مراد ہے

جواب حج کے لیے صاحب استطاعت ہونے سے مراد یہ ہے کہ اگر کسی شخص کے پاس اس کی حاجات اصلیہ اور حج سے واپس آنے تک اس کے اہل وعیال کے نفقہ کے علاوہ اتنی رقم ہو جو حج کے تمام اخراجات کے لیے کافی ہو تو اس صورت میں وہ شخص صاحب استطاعت شمار ہوگا اور اس پر حج فرض ہو جائے گا

حج کے دو ارکان تحریر کریں

جواب حج کے دو ارکان درج ذیل ہیں

1- وقوف عرفہ

2- طواف زیارت

تفصیلی جواب دیں

حج کا طریقہ بیان کریں

جواب عازمین حج 8 ذوالحج یوم الترویہ کو فجر کی نماز کے بعد احرام باندھ کر دو رکعت نماز پڑھتے ہیں اور حج کی نیت کرتے ہیں اس کے بعد منیٰ کے میدان کی طرف نکل جاتے ہیں منیٰ مکہ سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اگلے دن فجر کی نماز پڑھ کر حاجی وہاں سے میدان عرفات جاتے ہیں جہاں حج کا مرکزی رکن وقوف عرفہ ادا کرتے ہیں وقوف عرفہ کا معنی "عرفات کے میدان میں ٹھہرنا" ہے وہاں حج کا خطبہ سنا جاتا ہے ظہر اور عصر کی نماز ادا کی جاتی ہے اور مغرب کا وقت شروع ہوتے ہی مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ روانہ ہوتے ہیں وہاں رات کو پہنچ کر مغرب اور عشاء اکٹھی ادا کرتے ہیں مزدلفہ کے میدان سے جمرات کو مارنے کے لیے کنکریاں چن لیتے ہیں اور فجر کی نماز ادا کر کے سورج نکلنے کا انتظار کیے بغیر منیٰ کی طرف روانہ ہوتے ہیں وہاں تین جمرات میں سے آخری جمرہ جس کو جمرہ عقبہ کہتے ہیں سات کنکریاں مار کر قربانی کر کے حلق یا قصر کرواتے ہیں حلق کا مطلب سر منڈوانا اور قصر کا مطلب بال چھوٹے کروانا ہے پھر حاجی احرام اتار کر غسل وغیرہ کر کے اپنا روزمرہ کا لباس پہن سکتے ہیں 12

ذوالحجہ کی مغرب تک حاجی راتیں منی میں ہی گزارتے ہیں اور ہر روز تینوں جمرات کو سات سات کنکریاں مارتے ہیں اسی دوران کسی بھی وقت حرم کعبہ جاکر طواف کر لیں تو حج مکمل ہو جاتا ہے اس طواف کو طواف زیارت کہتے ہیں لیکن اگر کوئی 12 ذوالحجہ کو مغرب تک منی سے روانہ نہ ہو سکے تو ان سے 13 تاریخ کو بھی رمی کرنا ہو گی اور اگر مغرب سے پہلے نکل آیا تو بھی درست ہے

مختصر جواب دیں

عبادت کا لغوی معنی لکھیں

جواب عبادت کا لغوی معنی بندگی اور فرماں برداری ہے

اسلامی تصور عبادت سے متعلق آیت کا ترجمہ لکھیں

جواب ترجمہ اور ہم نے انسان اور جن کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے

سورۃ الذاریات 56

انسان کی زندگی میں روزہ کا کیا مقصد ہے

جواب روزہ انسان کو عملی زندگی میں صبر کرنا سکھاتا ہے انسان کو نفس اور شیطان کی تابع فرمانی سے روکتا ہے اور اس میں ضبط و برداشت پیدا کرتا ہے روزہ قانون کی پابندی اور دوسرے انسانوں سے ہمدردی اور غم گساری کے جذبات کو مضبوط کرتا ہے

نماز انسان کی زندگی میں کیا اثر رکھتی ہے

جواب نماز انسان میں فرض شناسی ضبط نفس اور مساوات کے یقین کو پختہ کرتی ہے انسان کو برائی سے بچاتی ہے پابندی وقت اور احساس ذمہ داری پیدا کرتی ہے

عبادات کو کس طرح ان کی حقیقی روح کے مطابق ادا کیا جا سکتا ہے

جواب عبادات کو ان کی حقیقی روح کے مطابق اس طرح ادا کیا جا سکتا ہے کہ ہمیں ہر عبادت اللہ تعالی کی رضا کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقوں کے مطابق ادا کرنی چاہیے

تفصیلی جواب دیں

اسلام میں عبادات کا جامع تصور اور مقاصد بیان کریں

جواب اسلام میں عبادات کا جامع تصور

اسلام دنیا کا واحد دین ہے جس میں عبادت کا تصور سب سے زیادہ وسیع ہے باقی مذاہب میں ایک خاص طرز عمل کو عبادت کا درجہ دیا جاتا ہے اور یہ عبادت خاص ایام کے ساتھ مخصوص ہوتی ہے جب کہ اسلام میں جہاں نماز روزہ زکوۃ اور حج ایک عبادت ہے وہاں حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد یعنی بندوں کے حقوق کی ادائی عبادت کے زمرے میں شامل ہے اگر کوئی شخص اپنے پڑوسیوں رشتہ داروں غریبوں یا بے سہارا لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے اور ان کی مدد کرتا ہے تو یہ بھی عبادت میں شامل ہے الغرض ہر وہ فعل جس کے سرانجام دینے سے اللہ تعالی راضی ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پوری ہو عبادت کہلاتا ہے

اسلام کا تصور عبادت چند مخصوص اعمال تک محدود نہیں ہے بلکہ ہر جائز کام اللہ تعالی کے حکم اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقے کے مطابق کیا جائے تو وہ بھی عبادت بن جاتا ہے مثلا کھانا پینا اٹھنا بیٹھنا شادی خوشی غمی ملازمت اور تجارت وغیرہ اسلامی عبادات کا جامع تصور انسان کی پوری زندگی کو عبادت میں ڈھال دیتا ہے انسان اس دنیا میں کی ہوئی عبادت کا بدلہ آخرت میں پائے گا

اسلام میں عبادات کے مقاصد

اسلام جہاں انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیتا ہے وہاں انسان کو یہ بھی بتاتا ہے کہ زمین اور آسمان کی ہر چیز انسان کے لیے تخلیق کی گئی ہے انسان اس دنیا میں ایک مکمل معاشرتی زندگی بسر کرے اس دنیا سے لاتعلق ہو کر کسی کونے یا مسجد تک اپنے آپ کو محدود نہ کرے بلکہ زمین پر اللہ تعالی کا ذمہ دار بندہ ہونے کی حیثیت سے معاشرے میں بھرپور کردار ادا کرتا ہے

مختصر جواب دیں

نبی کریم کی دعوت کی عالمگیریت پر ایک آیت کا ترجمہ لکھیں

جواب ترجمہ اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لیے بھیجا ہے

سورۃ سبا 28

نبی کریم نے جن بادشاہوں کو خطوط لکھے ان میں سے دو کے نام لکھیں

جواب میں نے جن بادشاہوں کو خطوط لکھے ان میں سے دو کے نام ہیں

ہرقل 1

نجاشی 2

سفیران رسول میں سے دو کے نام تحریر کریں

جواب سفیران رسول میں سے دو کے نام درج ذیل ہیں

حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمی

حضرت دحیہ کلبی

داعی اسلام کے دو اوصاف تحریر کریں

جواب داعی اسلام کے اوصاف درج ذیل ہیں

داعی مخاطب کی زبان اپنی معیار کے مطابق اور خیر خواہی کے جذبات سے بات کرے

داعی اخلاص کی دولت سے مالا مال ہو

تفصیلی جواب دیں

نبی کریم کی دعوت کی عالمگیریت پر روشنی ڈالتے ہوئے دعوتی خطوط کی اہمیت بیان کریں

جواب نبی کریم کی دعوت کی عالمگیریت

نبی کریم کی دعوت آفاقی اور عالم گیر ہے یہ نبوت رنگ و نسل کی تمیز کے بغیر پوری دنیا کی تمام مخلوقات کے لیے ہے دعوت کی عالمگیریت کا مطلب انسانیت کو اللہ تعالی اور اس کے رسول کے احکام کی طرف بلانا ہے اسلام ایک عالم گیر پیغام ہے اور محض کسی زمان و مکان تک محدود نہیں ہے

ارشاد باری تعالی ہے

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ سُوۡرَةُ سَبَاِ 28

ترجمہ اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لیے بھیجا ہے نبی کریم نے اسلام کی نشر و اشاعت اور فروغ کے لیے بے مثال جدوجہد کی اور جوں ہی آپ کو کچھ امن اور سکون میسر آیا تو آپ نے فورا اسلام کو عالمی سطح پر فروغ دینے کے لیے پر امن انداز میں مختلف حکمرانوں کو قبول اسلام کی دعوت دی

نبی کریم کے دعوتی خطوط کی اہمیت

ریاست مدینہ کی داخلی مضبوطی کے بعد دعوت اسلام کو حجاز سے باہر پہنچانے کا فیصلہ فرمایا اور دیگر ممالک تک کلمہ اسلام پہنچا کر اپنا فرض منصبی بخوبی سر انجام دیا دعوت اسلام کے اسی مرحلہ میں آپ نے مختلف بادشاہوں اور سرداروں کی طرف سفیر روانہ فرمائے اور خطوط بھی لکھے

اپنے خطوط کو مختلف حکمرانوں تک پہنچانے کے لیے نبی اکرم نے چند جاں نثار ساتھیوں کا انتخاب فرمایا نبی اکرم کے یہ سفیر نہایت ذہین و فطین معاملہ فہم اور فصیح و بلیغ گفتگو کرنے والے تھے

سفیران رسول میں سیدنا عمرو بن امیہ الضمری علاء بن حضرمی عبداللہ بن حذافہ سہمی دحیہ کلبی حاطب بن ابی بلتعہ عمرو بن عاص سلیط بن عمرو شجاع بن وہب مہاجر بن ابی امیہ اور سیدنا سائب شامل ہیں اسلام کی دعوت دینے کے لیے آپ نے جن بادشاہوں اور

خیبر کے علاقے کا محکمہ تعارف لکھیں

غزوہ خیبر اور حضرت علی المرتضیٰؓ کی شجاعت

خیبر کے علاقے کا تعارف

خیبر، مدینہ منورہ کے شمال میں واقع ایک سرسبز و شاداب علاقہ ہے، جو اپنے زرخیز باغات، کھجوروں اور پھلوں کی مختلف اقسام کی وجہ سے مشہور تھا۔ اس دور میں یہ یہودیوں کا مضبوط سیاسی اور عسکری مرکز تھا، جہاں انہوں نے بہت سے قلعے تعمیر کر رکھے تھے جن میں قلعہ ناعم سب سے اہم تھا۔

حضرت علیؓ کی آنکھوں کی شفا کا واقعہ

غزوہ خیبر کے موقع پر حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی آنکھوں میں شدید تکلیف تھی۔ نبی کریم ﷺ نے آپؓ کو طلب کیا اور اپنی زبانِ مبارک سے آپؓ کی آنکھوں میں لعابِ مبارک لگایا اور اللہ سے دعا کی۔ اللہ کے فضل سے حضرت علیؓ اس طرح صحت یاب ہو گئے جیسے انہیں کبھی کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔

فاتح خیبر اور معرکہِ قلعہ ناعم

نبی کریم ﷺ نے اس اہم معرکے کے لیے علم (جھنڈا) حضرت علیؓ کو عطا فرمایا۔ حضرت علیؓ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ قلعہ ناعم کی طرف بڑھے۔ آپؓ نے سب سے پہلے دشمن کو اسلام کی دعوت دی، مگر انہوں نے اسے مسترد کر کے مقابلے کا راستہ چنا۔

معرکے کے دوران حضرت علیؓ نے ایسی بے مثال بہادری دکھائی کہ دشمن کے حوصلے پست ہو گئے اور وہ شکست کھا کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ یوں قلعہ ناعم مسلمانوں کے قبضے میں آگیا۔ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو اس عظیم کامیابی کی وجہ سے "فاتح خیبر" کہا جاتا ہے۔

نبی کریم نے مہاجرین حبشہ کی واپسی پر کیا ارشاد فرمایا

جواب میں اور میں نے مہاجرین حبشہ کی واپسی پر خوشی کا اظہار فرمایا اور میں خوش خبری دی کہ تمھیں دو ہجرتوں کا ثواب ملے گا

غزوہ خیبر کا کیا نتیجہ ہوا

جواب خود دونیہ کا نتیجہ ہوا کہ اس غزوہ کی فتح کے بعد مسلمانوں کو مال تنظیمت کی صورت میں بہت میں سرسبز و شاداب زمینیں اور کھجوروں کے باغات ملے جسکری لحاظ سے مضبوط قلعے اب مسلمانوں کے قبضے میں تھے اور بہت سا جنگی ساز و سامان مسلمانوں کے حصے میں آیا جب میں مسلمانوں کی علامت اور سیاسی و عسکری قوت میں بے پناہ اضافہ ہو گیا

یہودیوں کو مسلمانوں کے خلاف لڑائی پر کون اکسار ہا تھا

جواب یہودیوں کو مسلمانوں کے خلاف یہودی قبیلہ بنو غطفان اور مدینہ کے منافقین جن 3 یں اللہ ابن ابی کا نام سر فہرست ہے باڑائی پر مسلسل اکسار ہا تھا

مختصر جواب دیں

معرکہ موتہ کا سبب لکھیں

جواب معرکہ کا سبب بنا کر نبی کریم نے حضرت حارث بن عمیر کو اپنا نامہ مبارک دے کر بصری کے بادشاہ کی طرف بھیجا جب وہ موتہ کے مقام پر پہنچے تو شرجیل بن عمرو غسانی نے سفارتی آداب کی پرواہ کیے بغیر انھیں شہید کر دیا جب یہ الم ناک خبر مدینہ منورہ میں نبی کریم کو پہنچی تو آپ نے اس سرکش عام کی سرکوبی کے لیے ایک لشکر موتہ کی طرف روانہ فرمایا

نبی کریم نے کن تین صحابہ کرام کو معرکہ موتہ میں سپہ سالار مقرر کیا

جواب نبی کریم نے حضرت زید بن حارثہ حضرت جعفر بن ابی طالب اور حضرت عبداللہ بن رواحہ کو معرکہ موتہ میں سپہ سالار مقرر کیا

حضرت خالد بن ولید نے معرکہ موتہ میں کیا حکمت عملی اختیار کی

جواب حضرت خالد بن ولید نے عسکری حکمت عملی کے تحت لشکر کو دوبارہ ترتیب دیا اور مجاہدین کی جگہیں تبدیل کر دیں یعنی دائیں طرف لڑنے والے مجاہدین کو بائیں طرف کھڑا کر دیا اور بائیں طرف والوں کو دائیں منتقل کر دیا اس طرح آگے ہونے والوں کو پیچھے اور پیچھے لڑنے والوں کو آگے بھیج دیا آپ کی یہ حکمت عملی بہت کام آئی اور آہستہ آہستہ رومی لشکر کے حوصلے پست ہونے لگے اور آپ اسلامی لشکر کو بحفاظت ایک پہاڑ کے دامن میں لے گئے

معرکہ موتہ کے متعلق نبی کریم کا کون سا معجزہ ظاہر ہوا

جواب معرکہ موتہ کے متعلق نبی کریم کا یہ معجزہ ظاہر ہوا کہ ایک طرف موتہ کے مقام پر مسلمان رومیوں کے خلاف برسرپیکار تھے اور جواں مردی کے ساتھ ان کا مقابلہ کر رہے تھے دوسری طرف مدینہ منورہ میں نبی کریم اپنے صحابہ کرام کو معرکہ موتہ کے حالات بتا رہے تھے

معرکہ موتہ کے دو نتائج تحریر کریں

جواب معرکہ موتہ کے دو نتائج درج ذیل ہیں

رومیوں کا رعب اور دبدبہ جاتا رہا

شام اور ارد گرد کے علاقوں میں اسلام کی عسکری دھاک بن گئی

تفصیلی جواب دیں

معرکہ موتہ میں اسلامی لشکر کے سپہ سالاروں کی بہادری اور شہادت کے واقعات لکھیں

جواب حضرت زید بن حارثہ تین ہزار کا لشکر لے کر موتہ کے مقام پر خیمہ زن ہو گئے دوسری طرف قیصر روم بھی ایک لاکھ فوجیوں پر مشتمل ایک بہت بڑی فوج لے کر بلقاء کے علاقے میں پہنچ گیا جہاں پر عرب عیسائی قبائل بھی ایک لاکھ کا لشکر لے کر رومیوں کے ساتھ شریک ہو گئے مسلمانوں کے لیے بڑی آزمائش کی گھڑی تھی

حضرت عبداللہ بن رواحہ کا پر جوش خطاب اور آغاز جنگ

حضرت عبداللہ بن رواحہ کے پر جوش خطاب نے مسلمانوں میں ایک نئی روح پھونک دی اور ان کے حوصلے اتنے بلند ہو گئے کہ تھوڑی تعداد ہونے کے باوجود وہ رومیوں کے خلاف بے خوف و خطر میدان جنگ میں کود پڑے

حضرت زید بن حارثہ کی بہادری و شہادت

آپ اسلامی پرچم تھام کر مسلمانوں کی قیادت کرتے رہے اور خوب جوش و خروش کے ساتھ دشمنان اسلام کے ساتھ جہاد کرتے ہوئے شہید ہو گئے

حضرت جعفر بن ابی طالب کی بہادری و شہادت

حضرت زید بن حارثہ کی شہادت کے بعد اسلامی پرچم حضرت جعفر بن ابی طالب نے تھام لیا اور اپنی جنگی صلاحیتوں کے جوہر دکھانے لگے میدان جنگ میں اچانک دشمن کے وار سے آپ کا ایک ہاتھ کٹ گیا آپ نے پرچم دوسرے ہاتھ میں تھام لیا اور اسلامی پرچم کا دفاع کرتے ہوئے شہید ہو گئے اس معرکہ میں آپ کے جسم پر نوے 90 کے قریب زخم آئے

حضرت عبداللہ بن رواحہ کی بہادری و شہادت

حضرت جعفر بن ابی طالب کی شہادت کے بعد اسلامی پرچم نبی اکرم کے حکم کے مطابق حضرت عبداللہ بن رواحہ نے سنبھالا آپ مسلمانوں کے حوصلے بلند کرنے کے لیے اشعار کہتے اور ساتھ ساتھ دشمنوں پر کاری وار بھی کرتے اور بڑی بہادری کے ساتھ لڑتے لڑتے شہید ہو گئے

حضرت خالد بن ولید کی بہادری

حضرت عبداللہ بن رواحہ کی شہادت کے بعد مسلمانوں نے متفقہ طور پر حضرت خالد بن ولید کو اپنا امیر بنا لیا حضرت خالد بن ولید جنگی حکمت عملی کے بہت ماہر تھے اور ایک عظیم سپہ سالار کی خوبیوں سے متصف تھے اس معرکے میں آپ اس جرات کے ساتھ لڑے کہ آپ کے ہاتھ سے نو 9 تلواریں ٹوٹ گئیں آپ نے عسکری حکمت عملی کے تحت لشکر کو دوبارہ ترتیب دیا اور مجاہدین کی جگہیں تبدیل کر دیں آپ کی یہ حکمت عملی بہت کام آئی اور آہستہ آہستہ رومی لشکر کے حوصلے پست ہونے لگے رومی لشکر پیچھے ہٹنے لگا اور یوں حضرت خالد بن ولید اسلامی لشکر کو بحفاظت ایک پہاڑ کے دامن میں لے گئے

حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ زیادہ لمبے تھے نہ پست قد بلکہ میانہ قد تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک نہ بالکل پیچ دار تھے نہ بالکل سیدھے نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم موٹے بدن کے تھے نہ گول چہرے کے البتہ تھوڑی سی گولائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک میں تھی یعنی چہرہ انور نہ بالکل گول تھا نہ بالکل لمبا بلکہ دونوں کے درمیان تھا اور رنگ سفید سرخی مائل تھا آنکھیں مبارک نہایت سیاہ تھیں اور پلکیں دراز جوڑوں ہڈیاں مثلا کہنیاں اور گھٹنے موٹی تھیں ایسے ہی دونوں کندھوں کے درمیان کی جگہ بھی موٹی اور پر گوشت تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک سے ناف تک بالوں کی لکیر تھی آپ کے ہاتھ اور قدم مبارک پر گوشت تھے جب چلتے تو قدموں کو قوت سے اٹھاتے گویا کہ پستی کی طرف چل رہے ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کی طرف توجہ فرماتے تو پورے بدن مبارک کے ساتھ توجہ فرماتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں مبارک شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی سلسلہ نبوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اختتام پذیر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ سخی اور سچی زبان والے تھے سب سے زیادہ نرم طبیعت اور سب سے زیادہ شریف النفس تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو شخص یکایک دیکھتا مرعوب ہو جاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وقار اس قدر زیادہ تھا کہ ہر دیکھنے والا رعب کی وجہ سے قریب میں آ جاتا جامع ترمذی 3638

شجرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا نسب نامہ 22 واسطوں حضرت معد بن عدنان تک صحابہ کرام اللہ کے سامنے خود پڑھا اور اس کی تصدیق فرمائی متفق علیہ نسب نامہ درج ذیل ہیں

محمد بن عبداللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان 5 1851

معجزات رسول اللہ تعالی نے ہر نبی کو اس کی نبوت و رسالت کے ثبوت کی دلیل کے طور پر معجزات عطا کیے جن کو لوگوں کے سامنے پیش کر کے انبیاء و رسل نے اپنی نبوت و رسالت کا ثبوت پیش کیا اللہ تعالی کی طرف سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی بے شمار معجزات عطا فرمائے گئے جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک لعاب حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم کی دکھتی آنکھ کے لیے شفا کا سبب بنا صحیح بخاری 3701

حضرت انس اللہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب کہ عصر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا لوگوں نے وضو کے لیے پانی تلاش کیا مگر نہ ملا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ پانی لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس برتن میں رکھا اور لوگوں کو وضو کرنے کا حکم دیا چناں چہ میں نے دیکھا کہ پانی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے نیچے سے چشمہ کی طرح پھوٹ رہا تھا حتی کہ سب لوگوں نے وضو کر لیا سنن نسائی 76

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی کے اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہو گیا

مختصر جواب دیں

شکل نبوی سے کیا مراد ہے

جواب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق واحوال عادات ومناقب شب وروز کے معمولات حلیہ مبارک اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب تمام اشیاء کے بیان کو شمائل نبوی کہتے ہیں

حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کے فرمان کی روشنی میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کے دو پہلو بیان کریں

جواب 1 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں مبارک نہایت سیاہ تھیں اور پلکیں دراز

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک سے ناف تک بالوں کی لکیر تھی

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں گفتگو کے تین آداب تحریر کریں

جواب سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں گفتگو کے تین آداب درج ذیل ہیں

گفتگو کرتے وقت آواز نہ بہت بلند ہو اور نہ ہی بہت پست بلکہ معتدل آواز کے ساتھ گفتگو کرنی چاہیے -

گفتگو کرتے وقت الفاظ مشکل استعمال نہیں کرنے چاہیے

گفتگو کرتے وقت ہر لفظ جدا جدا ہونا چاہیے پس سننے والا شخص اگر اسے یاد کرنا چاہے تو یاد کر سکے -

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی سے دو معجزات تحریر کریں

جواب 1 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ مبارک ہر طرح کے عطر سے زیادہ خوش دار تھا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی کے اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہو گیا

اللہ علیہ وسلم کے مبارک شجرہ کی پہلی چار شخصیات کے نام تحریر کریں حضرت محمد رسول اللہ صلی

جواب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک شجرہ کی پہلی چار شخصیات کے نام درج ذیل ہیں

حضرت عبداللہ

حضرت عبدالمطلب

حضرت ہاشم

حضرت عبد مناف

تفصیلی جواب دیں

حلیہ مبارک اور حسن بے مثال حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائص وشمائل پر تفصیلی مضمون لکھیں

جواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بے مثال حسن و جمال اور کمالات سے متصف تھے صحابہ کرام اللہ نے اپنے انداز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک اور بے مثال حسن بیان کیا ہے حضرت جابر اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مختصر جواب دیں

استیذان کا مفہوم بیان کریں

جواب کسی نے گھر میں داخل ہونے کے لیے اجازت مانگنا استیذان کہلاتا ہے

نبی کریم کے حسن کے متعلق حضرت جابر نے کیا ارشاد فرمایا

جواب حضرت جابر اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے بڑھ کر کوئی حسین نہیں دیکھا

نبی کریم کا قد مبارک کتنا تھا

جواب آپ نہ زیادہ لمبے تھے نہ پست قد بلکہ میانہ قد تھے

نبی کریم کا چلنے کا انداز کیا تھا

جواب نبی کریم جب چلتے تو قدموں کو قوت سے اٹھاتے گویا کہ پستی کی طرف چل رہے ہیں

آپ کا وقار مبارک کیسا تھا

جواب آپ کا وقار مبارک اس قدر زیادہ تھا کہ ہر دیکھنے والا رعب کی وجہ سے غیبت میں آ جاتا تھا

حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کی آنکھ کے لیے کیا چیز شفا کا سبب بنی

جواب آپ کا مبارک لعاب حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کی دکھتی آنکھ کے لیے شفا کا سبب بنا

اہل بیت اطہار کی زندگی سے عفت وپاک دامنی کی مثال بیان کریں

جواب حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ہم احرام کی حالت میں ہی اسلم کے ساتھ حج کے سفر میں تھیں جب قافلے کے لوگ ہمارے سامنے آئے تو ہم اپنی چادر سر سے چہرے پر نکالتی تھیں

محرم اور غیر محرم رشتوں کا تصور واضح کریں

جواب محرم سے مراد وہ لوگ ہیں جن سے عورت نکاح نہیں کر سکتی وہ یہ ہیں باپ چچا ماموں سسر بیٹا حقیقی اور رضائی پوتا نواسہ شوہر کا بیٹا سوتیلا داماد بھائی حقیقی اور رضاعی بھتیجا بھانجا

غیر محرم رشتہ دار وہ ہیں جن سے نکاح ہو سکتا ہے اور ان سے پردہ فرض ہے مذکورہ بالا رشتہ داروں کے علاوہ دیگر تمام رشتہ دار غیر محرم ہیں

تفصیلی جواب دیں

استیذان سے کیا مراد ہے وضاحت کریں

جواب کسی کے گھر میں داخل ہونے کے لیے اجازت مانگنا استیذان کہلاتا ہے

ارشاد باری تعالی ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ سورۃ النور 27

ترجمہ اے ایمان والو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوں یہاں تک کہ تم اجازت نہ لے لو اور گھر والوں کو سلام نہ کر لو یہ تمھارے لیے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو

کسی کے گھر میں داخلے سے پہلے اجازت لینا ضروری ہے اسلام کی تعلیمات کے مطابق کسی کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے تین بار اجازت طلب کی جائے اگر اجازت مل جائے تو درست ہے ورنہ واپس جانے کو ناگوار محسوس نہ کیا جائے نبی کریم نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی تین مرتبہ اجازت چاہے اور اجازت نہ ملے تو واپس چلا جانا چاہیے صحیح بخاری 6245

اجازت طلب کرتے ہوئے دروازے سے اندر جھانکنے کی ممانعت ہے ایک شخص نے نبی کریم کے کسی حجرہ میں سوراخ سے دیکھا حضور اکرم کے پاس اس وقت ایک کنگھا تھا جس سے آپ سر مبارک کھجا رہے تھے نبی کریم نے اس سے فرمایا کہ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم مجھے تک رہے ہو تو یہ لکھا تمھاری آنکھ میں چبھو دیا اجازت مانگنا تو ہے ہی اس لیے کہ اندر کی کوئی ذاتی چیز نہ دیکھی جائے صحیح بخاری 6241

اسوہ رسول اور ہماری عملی زندگی الف نبی کریم کی معاشرتی تعلیمات حجاب عفت و پاک دامنی ملاقات اجازت طلب کرنا

مختصر جواب دیں

مساوات کا مفہوم بیان کریں

جواب مساوات سے مراد ہے کہ کسی انسان کو رنگ نسل یا زبان معاش کی بنیاد پر دیگر انسانوں پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے تمام انسان اللہ تعالی کی مخلوق اور حضرت آدم سے پیدا فرمایا

مساوات کے بارے میں ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں

جواب ترجمہ اے لوگو اپنے رب کی نافرمانی سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان آدم سے پیدا فرمایا سورۃ النساء 1

عدل اور مساوات میں کیا فرق ہے

جواب لوگوں کو قابلیت تعلیم اور تجربے کے مطابق ذمہ داریاں دینا عدل کہلاتا ہے جب کہ تمام انسانوں کو قانونی لحاظ سے یکساں اور برابر حیثیت کے حامل ہونا مساوات کہلاتا ہے

اسوہ حسنہ سے مساوات کی ایک مثال لکھیں

جواب نبی کریم نے غزوہ خندق کے موقع پر بنفس نفیس خندق کی کھدائی میں حصہ لیا

تفصیلی جواب دیں

سیرت طیبہ سے قانونی مساوات کی مثالیں نہ کے حکمران کے طور پر نبی کریم نے معاشرے میں مساوات کو فروغ دیا آپ نے معاشرے کے تمام افراد اور تمام طبقات پر یکساں طور پر قانون کی عمل داری کو یقینی بنایا آپ نے خود اپنے آپ کو بھی یہ کہ کر عوام کے سامنے پیش کیا کہ جس کسی کو مجھ سے کوئی بدلہ یا قصاص لینا ہو تو لے سکتا ہے آپ نے اپنے خاندان رشتہ داروں اور قریبی لوگوں کے ساتھ بھی قانونی مساوات کا برتاؤ فرمایا اور کسی کے ساتھ کوئی ادنی رعایت نہیں کی

ایک مرتبہ قبیلہ بنو مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی جرم ثابت ہونے پر نبی کریم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا اس کے خاندان والوں نے حضرت اسامہ بن زید جو رسول اللہ کو انتہائی محبوب تھے

مختصر جواب دیں

اخوت اسلامی سے کیا مراد ہے

جواب اخوت اسلامی سے مراد تمام روئے زمین کے مسلمانوں کا وہ تعلق ہے جس کی بنیاد محبت اور خیر خواہی پر استوار ہے

امت مسلمہ کے مسائل کے حل کے لیے ہمیں کیا کردار ادا کرنا چاہیے

جواب امت مسلمہ کے مسائل کے حل کے لیے ہمیں اتفاق واتحاد سے رہنا چاہیے اور فرقہ واریت سے بچنا چاہیے

اخوت اسلامی کی اہمیت پر ایک حدیث مبارک تحریر کریں

جواب نبی کریم کاارشاد ہے اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ ترجمہ مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے صحیح بخاری 2442

اخوت اسلامی کی اہمیت پر ایک آیت کا ترجمہ لکھیں

جواب ترجمہ بے شک سب اہل ایمان تو آپس میں بھائی بھائی ہیں سورۃ الحجرات 10

تفصیلی جواب دیں

قرآن وحدیث کی روشنی میں اخوت اسلامی اور اتحاد ملتی پر تفصیلی مضمون تحریر کریں

جواب قرآن وحدیث کی روشنی میں اخوت اسلامی اور اتحاد ملتی

تمام مسلمان عقیدے اور نظریے کی بنیاد پر ایک قوم ہیں مسلمانوں کے اتحاد کی بنیاد اسلامی عقائد و نظریات پر ہے اہل ایمان بھائی بھائی ارشاد باری تعالی ہے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ سورۃ الحجرات 10

ترجمہ بے شک سب اہل ایمان تو آپس میں بھائی بھائی ہیں ملت اسلامیہ ایک امت ہے اور اس کے تمام افراد آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں

مختصر جواب دیں

بدگمانی سے کیا مراد ہے؟

جواب کسی شخص کا دوسروں کے بارے میں کوئی ایسی منفی رائے یا اندازہ قائم کرنا جس سے اخوت اور بھائی چارے پر اثر پڑے بدگمانی کہلاتا ہے۔

بدگمانی سے متعلق ایک آیت کا ترجمہ لکھیں

جواب ترجمہ اے ایمان والو! بدگمانی سے بہت زیادہ بچو، بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور نہ کسی کے متعلق جاسوسی کرو۔ سورۃ الحجرات 12

حسن ظن کے بارے میں ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں

جواب ترجمہ بے شک حسن ظن عبادات میں شامل ہے۔

بدگمانی سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

جواب دوسروں کے متعلق حسن ظن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بدگمانی سے بچا جا سکتا ہے۔

بدگمانی کی ممانعت کے حوالے سے سیرت طیبہ سے ایک مثال بیان کریں

جواب ایک دفعہ نبی کریم نے ایک مسلمان کو اس کے کسی عمل پر سزا دی تو کسی دوسرے صحابی نے ان کے متعلق سخت کلمات کہے تو آپ نے فرمایا ایسا نہ ہو اس میں یہ خوبی بھی ہے کہ وہ اللہ تعالی اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔

تفصیلی جواب دیں

بدگمانی کے نقصانات تحریر کریں

جواب بدگمانی کے چند ایک اہم نقصانات درج ذیل ہیں

الف بدگمان شخص بے چینی اور ذہنی خلفشار کا شکار ہو جاتا ہے۔

ب بدگمانی کی وجہ سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔

ج بدگمانی کرنے والا شخص نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔

د بدگمان شخص کا معاشرے کے دیگر افراد پر اعتماد ختم ہو جاتا ہے۔

الغرض بدگمانی ایک ایسی متعدی بیماری ہے جس سے معاشرتی بگاڑ کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ دوسروں کے متعلق حسن ظن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بدگمانی سے پرہیز کریں۔ بلا تحقیق بدگمانی کا شکار نہ ہوں۔

ا۔ مختصر جواب حرص و طمع

ا۔ حرص:

کسی چیز کے مل جانے کے باوجود اس سے جی نہ بھرنا اور ہمیشہ اس سے زیادہ کی خواہش رکھنے کو حرص کہتے ہیں۔ حریص انسان کے پاس کتنا ہی مال و دولت کیوں نہ ہو، وہ کبھی مطمئن نہیں ہوتا اور ہمیشہ اضافے کی تلاش میں رہتا ہے۔

۲۔ طمع:

کسی دوسرے کے پاس موجود چیز یا دنیاوی فائدے کی طرف حد درجہ رغبت رکھنا اور اسے حاصل کرنے کی شدید تمنا کرنا طمع کہلاتا ہے۔ یہ ایک ایسی اخلاقی بیماری ہے جو انسان کو لالچ میں مبتلا کر دیتی ہے۔

مختصر فرق: حرص کا مطلب ہے اپنی چیز پر قناعت نہ کرنا اور زیادہ کی ہوس رکھنا، جبکہ طمع کا مطلب ہے دوسروں کی چیزوں پر نظر رکھنا یا ان کی خواہش کرنا۔

حرص کی مذمت میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرمان تحریر کریں۔

:جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے

(سورۃ الحشر 9)

ترجمہ: اور جو شخص اپنے نفس کے بخل سے بچا لیا گیا تو یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

حدیث مبارک کے مطابق پہلی قوموں کی ہلاکت کا سبب کیا ہے؟

:جواب: آپ نے ارشاد فرمایا

(لالچ سے بچتے رہو کیوں کہ تم سے پہلی قومیں لالچ کی وجہ سے ہلاک ہو گئیں۔ (سنن ابی داؤد 1098

تفصیلی جواب 2

قرآن وحدیث کی روشنی میں حرص وطمع کی مذمت اور اس کے نقصانات تحریر کریں

:**قرآن مجید کی روشنی میں حرص وطمع کی مذمت** :جواب

:قرآن مجید میں حرص وطمع کی مذمت بیان کی گئی ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے

(سورۃالحشر 9)

ترجمہ:اور جو شخص اپنے نفس کے بخل سے بچالیا گیاتو یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

حرص دنیا کے مال واسباب کالالچ کرنا وہ مذموم صفت ہے جو انسان کے اخلاق کو تباہ کر دیتی ہے اور انسان اپنی خواہشات اور نفس کا غلام بن جاتا ہے۔اس لیے اسلام نے اور بخل جمع ہو جائیں وہ سخت پریشانی اور **حرص طمع**، کی مذمت کی ہے اور مومنوں کو اس ہلاکت خیز بیماری سے بچنے کی تلقین کی ہے۔جس شخص کے اندر **طمع** اور **حرص** آجائے اس دل میں **طمع** و **حرص** اور انتہائی بزدلی ہے۔جس دل میں **حرص** اضطراب کا شکار ہو جاتا ہے۔ایک شخص میں سب سے بری چیز اگر کوئی ہو سکتی ہے تو وہ شدید ایمان کا موجود رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔

جب انسان میں حرص اور لالچ جیسی مذموم بیماری پیدا ہو جائے تو پھر یہ ختم ہونے کا نام نہیں لیتی اور مسلسل بڑھتی چلی جاتی ہے، یہاں تک کہ دل میں ایمان کا موجود رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔

:احادیث کی روشنی میں حرص وطمع کی مذمت

حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے:"اگر آدمی کے پاس سونے کی دو وادیاں ہوں تو اسے ایک تیسری وادی کی خواہش ہو گی اور اس کا پیٹ کسی چیز سے نہیں بھرے گا سوائے مٹی کے۔"(جامع ترمذی:2337)

حرص وطمع ایسی بیماری ہے جو انسان کو گناہ اور پھر ہلاکت تک پہنچادیتی ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا:"لالچ سے بچتے رہو کیونکہ تم سے پہلی قومیں لالچ کی وجہ سے ہلاک ہوئیں۔"(سنن ابی داؤد:1698)

حرص وطمع کے نقصانات:

حرص وطمع ایسی بیماری ہے جو انسان کو گناہ اور پھر ہلاکت تک پہنچادیتی ہے۔

حرص وطمع سے معاشرے میں فساد برپا ہو جاتا ہے۔

حریص شخص مال ودولت کے لالچ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی یاد اور عبادت سے غافل ہو جاتا ہے اور اپنے مقصدِ حیات کو فراموش کر بیٹھتا ہے۔

لالچی شخص ہمیشہ مال ودولت کا حریص رہتا ہے اور مال ودولت کے حصول کے لیے دوسروں کے حقوق کو پامال کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔

حریص شخص چوری، سود خوری، خیانت اور رشوت جیسی برائیوں کا مرتکب ہوتا ہے۔

ا۔ مختصر جواب

حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقوق العباد سے مراد بندوں کے باہمی حقوق ہیں۔

معذور افراد کے دو حقوق تحریر کریں۔

:جواب: معذور افراد کے دو حقوق درج ذیل ہیں

معذوروں سے ہمدردی کا برتاؤ کیا جائے۔

معذوروں کے لیے ہر طرح کی آسائش کا انتظام کیا جائے۔

نبی کریم نے معذوروں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: نبی کریم نے اپنی دو انگلیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں یوں قریب ہوں گے۔ اس کے بعد آپ نے اپنی (دونوں انگلیوں کو ملا دیا۔(صحیح بخاری:5304

مریض کی عیادت کی دعا کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: ترجمہ: میں عظمت والے اللہ، جو عرش عظیم کا مالک ہے، سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تم کو شفا دے۔

تفصیلی جواب

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مریضوں کے حقوق تحریر کریں۔

:جواب

:مریضوں کے حقوق

نبی کریم نے مریضوں کے حقوق کے حوالے سے فرمایا کہ مریض کی عیادت کی جائے، عیادت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ اجر عطا فرماتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اس کی بخشش کی دعا کرتے ہیں۔(مسند احمد:1166) مریض کو حوصلہ دیا جائے کہ یہ بیماری ان شاءاللہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گی۔(جامع ترمذی:2088) آپ نے مریض (سے دعا کروانے کی بھی تعلیم ارشاد فرمائی ہے کیوں کہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہوتی ہے۔(سنن ابن ماجہ: 1441

مریض کو چاہیے اگر مرض شدت اختیار کر جائے تو صبر سے کام لے، اپنی زبان سے کوئی ایسی بات نہ نکالے جس سے ناشکری کا اظہار ہوتا ہو، اور نہ ہی شدت مرض کی وجہ سے موت کی تمنا کرے کیوں کہ آپ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ موت کی تمنا کی جائے بلکہ اس طرح کے الفاظ کہہ سکتا ہے کہ اے میرے رب! جب تک میرے لیے (زندگی بہتر ہے مجھے زندگی عطا فرما اور جب موت بہتر ہو تو موت عطا فرما دے۔(سنن ابی داؤد:3108

نبی کریم نے فرمایا کہ جو کوئی مریض کی عیادت کرے تو اس کو چاہیے کہ مریض کے پاس یہ دعا سات دفعہ پڑھے اگر ابھی مریض کی موت کا وقت نہیں آیا تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور شفا عطا فرمائے گا۔

مختصر جواب دیں

کسب حلال کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ لکھیں

جواب ترجمہ پھر جب نماز پوری ہو جائے تو اپنے کاموں کی طرف زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو سُورَۃُالجمعۃ 10

کسب حلال کے بارے میں ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں

جواب ترجمہ حضور اکرم نام این اسلام نے فرمایا کہ گر کوئی محل لکڑیوں کا گٹھا اپنی

خرید وفروخت کے دو آداب لکھیں

جواب خرید وفروخت کے دو آداب درج ذیل ہیں

خرید وفروخت کرتے وقت جھوٹ نہ بولا جائے اور نہ مال کی کو دھوکا دیا جائے

زائد المیعاد چیزوں کی خرید وفروخت نہ کی جائے

حدیث مبارک میں امانت دار تاجر کی کیا فضیات بیان ہوئی ہے

جواب حضور اکرم نے امانت دار تاجر کی فضیات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ سچا اور امانت دار تاجر قیامت کے دن انبیاء شہداء اور صدیقین کے ساتھ ہو گا

حضرت داؤد کا ذریعہ معاش کیا تھا

جواب حضرت داؤد اپنے ہاتھ کی محنت سے روزی کماتے تھے آپ لوہے سے زریں بنا کر فروخت کرتے تھے

تفصیلی جواب دیں

ہمارے معاشرے میں خرید وفروخت کے حوالے سے کون سی بے اعتدالیاں پائی جاتی ہیں وضاحت کریں

جواب لین دین کے معاملے میں بے اعتدالیاں

چیز کی ادائی میں ٹال مٹول کرنا فروخت کنندہ اور خریدار کے درمیان کسی چیز پر لین دین یا خرید وفروخت کے معاملات میں ٹال مٹول کرنے سے منع کیا گیا ہے نبی کریم نے فرمایا کہ مال دار جسے مجبوری نہ ہو کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے

اشیاء مہنگی فروخت کرنا کسی خریدار کی سادہ لوحی اور مجبوری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے کوئی چیز حد سے زیادہ مہنگی بیچنا اسلامی جذبہ اخوت کے خلاف ہے فروخت کنندہ کو چاہیے کہ اپنا مناسب نفع رکھ کر چیز بیچے اور قیمت اس قدر نہ بڑھائے کہ اسے خرید نا لوگوں کے بس سے باہر ہو جائے

ذخیرہ اندوزی کرنا اسلام میں ایسی ذخیرہ اندوزی ناجائز اور ممنوع ہے جس سے اشیا مارکیٹ میں دستیاب نہ رہیں آپ نے فرمایا کہ ذخیرہ اندوزی کرنے والا خطاکار ہے نبی کریم نے فرمایا کہ جس شخص نے مسلمانوں کے خلاف غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی کی اللہ اس پر غربت وافلاس اور جذام کی بیماری مسلط کر دے گا سنن ابن ماجہ 2155-2154

مال کا عیب چھپانا اگر مال میں کوئی عیب ہو بیچنے والے کو چاہیے کہ خریدار کو اس عیب سے مطلع کرے تاکہ خریدار کے لیے چیز لینے اور نہ لینے کا فیصلہ کرنے میں آسانی ہو ایک مرتبہ آپ نے غلے کے ڈھیر کے پاس سے گزرے تو اس میں ہاتھ ڈالا اور نمی محسوس کی آپ نے فروخت کنندہ سے پوچھا کہ یہ کیا ہے اس نے عرض کی کہ غلہ بارش کے پانی سے گیلا ہو گیا اس پر آپ نے ارشاد فرمایا کہ پھر تم نے اسے اوپر کیوں نہیں رکھا تاکہ لوگ دیکھ لیتے ان لوگوں جو کسی کو دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں خریدنے کے بعد اگر کوئی عیب ظاہر ہو تو دکان دار کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسے واپس لے صحیح مسلم 284

ہمیں لین دین کے معاملات میں حسن طلب اور حسن ادائی سے کام لینا چاہیے

چیزوں کے لین دین میں تاخیر ٹال مٹول کرنی اس کو مہنگا بیچنے ناجائز ذخیرہ اندوزی مال کا عیب چھپا کر بیچنے اور عہد شکنی سے بچنا چاہیے معاشرے کی بہتری کے لیے ضروری ہے کہ لین دین کے معاملات صاف اور شفاف ہوں اور جو معاہدہ یا خرید وفروخت کی جائے اسے تحریر کر لیا جائے تاکہ ہر قسم کے نزاع سے محفوظ رہا جا سکے

ا۔ مختصر جواب دیں

اسلام نے کیسی ذخیرہ اندوزی سے منع کیا ہے

جواب اسلام نے ایسی ذخیرہ اندوزی سے منع کیا ہے جس سے بازار میں اشیاء کی کمی ہو جائے اور لوگوں کی قوت خرید سے باہر ہو جائے

ام المومنین حضرت ام حبیبہ اللہ کے نکاح کا واقعہ تحریر کریں

جواب حضرت ام حبیبہ اپنے خاوند عبداللہ بن جحش اسدی کے ساتھ حبشہ ہجرت کر گئی تھیں وہاں خاوند عیسائی ہو گیا اور انھیں چھوڑ دیا آپ نے شاہ نجاشی کے ذریعے حضرت سیدہ ام حبیبہ کو پیغام نکاح بھیجا شاہ نجاشی نے انھیں آپ کے پاس مدینہ بھیج دیا نکاح کے وقت ان کی عمر 32 سال تھی

ام المومنین حضرت صفیہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں

جواب ام المومنین حضرت سیدہ صفیہ کا اسم گرامی صفیہ والد کا نام حیی اور والدہ کا نام ضرور بن سموال ہے ام المومنین حضرت صفیہ کا اصل نام نب تھا آپ خیبر کے قریب رہنے والے مشہور یہودی قبیلے بنو نضیر کے سردار حیی بن اخطب کی بیٹی تھیں آپ غزوہ خیبر کے مال غنیمت میں آئی تھیں آپ نے ان کو آزاد کر کے اپنے نکاح میں لے لیا

مختصر جواب دیں

امہات المومنین کن خواتین کو کہا جاتا ہے کسی دو کے نام لکھیں

جواب وہ خوش نصیب خواتین جنھیں آپ کی زوجیت کا شرف حاصل ہوا انھیں امہات المومنین یعنی مومنوں کی مائیں کہا جاتا ہے دو امہات المومنین کے نام درج ذیل ہیں

حضرت میمونہ

حضرت جویریہ

امہات المومنین کے مقام و مرتبہ کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں

جواب ترجمہ نبی اہل ایمان کی جانوں پر خود ان سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور آپ کی ازواج مطہرات ان کی مائیں ہیں

امہات المومنین کے چند اوصاف تحریر کریں

جواب امہات المومنین کے چند اوصاف درج ذیل ہیں

نبی کریم سے نسبت

احکام شرع کی پاس داری

زہد و عبادت

تقوی و پرہیز گاری

تفصیلی جواب دیں

امہات المومنین کے فضائل و علمی خدمات تحریر کریں

جواب امہات المومنین کے فضائل علمی خدمات قرآن مجید نے ازواج مطہرات کو امہات المومنین یعنی مومنوں کی مائیں قرار دیا ہے ارشاد باری تعالی ہے

(سورۃ الأحزاب 6)

ترجمہ نبی اہل ایمان کی جانوں پر خود ان سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور آپ کی ازواج مطہرات ان کی مائیں ہیں

نبی کریم سے نسبت احکام شرع کی پاس داری تقوی و پرہیز گاری زہد و عبادت محبت رسول و خوف خدا ایثار و اخلاص جیسے بے شمار اوصاف و خصائص ہیں جو ازواج مطہرات کو عام عورتوں سے نمایاں اور اونچے مقام پر فائز کر رہے ہیں یہ در حقیقت آپ کی محبت و تربیت کا ہی اثر تھا کہ انھیں اس قدر بلند مقام و مرتبہ حاصل ہوا اور ان کی پاکیزہ حیات کے شب و روز قیامت تک کے لوگوں کے لیے بہترین نمونہ قرار پائے اور انھیں وہ شان عطا ہوئی کہ قیامت تک آنے والی خواتین ان کی گرد پا کو بھی نہیں چھو سکتیں ارشاد

ربانی ہے
(سورۃالاَحزاب32)
ترجمہ اے نبی کی ازواج تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو
ام المومنین سیدہ جویریہ سے سات احادیث مبارک مروی ہیں آپ عبادت گزار اور فیاض خاتون تھیں حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جویریہ انتہائی برکت والی ہیں کہ آپ کی وجہ سے آپ کے قبیلے کے سیکڑوں لوگوں کو آزادی حاصل ہوئی
ام المومنین سیدہ صفیہ علم والی ذہین اور علم و فضل کی مالک تھیں خصوصا سخاوت کا جذبہ آپ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا سیدہ صفیہ جب سے مسلمان ہوئیں اسلامی احکامات اور تعلیمات پر بڑی پابندی سے عمل پیرا رہیں اور آپ پر فدا ہو گئیں
حضرت ام حبیبہ حضور کے قول و فعل کے مطابق عمل کرنے میں پیش پیش رہتیں دوسروں کے حقوق کا خصوصی خیال رکھتیں آپ سے احادیث مبارک مروی ہیں۔ آپ نے تقریباً چار برس تک آفتاب رسالت عالم کی رفاقت و ہمراہی میں رہنے کی سعادت حاصل کی 65

ام المومنین سیدہ میمونہ بنت حارث

سیدہ میمونہ کہ بڑی عالمہ عابدہ اور نہایت دانش مند خاتون تھیں۔ سیدہ میمونہ اخلاص کی پیکر غریبوں کی ہمدرد اور معاون تھیں۔ کبھی کبھی غربا اور مساکین کی مدد کی خاطر لوگوں سے قرض بھی لے لیا کرتی تھیں۔ ام المومنین سیدہ میمونہ کا حافظہ بڑا قوی تھا اگرچہ ان کو صرف 3 سال آپ کی محبت میسر آئی تاہم جو حدیث سنتیں فورا یاد کر لیتی تھیں سیدہ میمونہ کی کل روایات کی تعداد 76 بیان ہوئی ہے

ام المومنین سیدہ ماریہ قبطیہ

نبی کریم نے حضرت ماریہ سے 6 ہجری میں نکاح فرمایا اس کے دوسرے سال ماہ ذوالحجہ 8 ہجری میں ان کے ہاں حضرت ابراہیم پیدا ہوئے جو 17 یا 18 ماہ زندہ رہ کر انتقال کر گئے۔ سیدنا ابراہیم کی وفات کے کچھ عرصہ کے بعد آپ اس دنیافانی سے وصال کر گئے اب سیدہ ماریہ بالکل گوشہ نشین ہو گئیں۔ زیادہ وقت عبادت میں گزارتیں

مختصر جواب دیں

حضرت امام حسین کا تعارف تحریر کریں۔

جواب حضرت امام حسین حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور سیدہ فاطمۃ الزہرا کے صاحبزادے نبی اکرم کے نواسے اور حضرت حسن کے چھوٹے بھائی ہیں آپ کی کنیت ابوعبداللہ جب کہ القاب سبط النبی اور ریحان النبی ہیں۔

حضرت امام حسین کے اوصاف مختصر تحریر کریں۔

جواب حضرت امام حسین بے حد فیاض نہایت متقی عبادت گزار اور کثرت کے ساتھ نیک عمل کرنے والے تھے سخاوت مہمان نوازی غریب پروری اخلاق و مروت علم و تواضع اور صبر و تقوی آپ کی نمایاں خصوصیات تھیں آپ کو نماز سے بے حد شغف تھا اکثر روزے سے رہتے حج و عمرہ کا اتنا ذوق تھا کہ متعدد حج ادا فرمائے۔

حضرت امام حسین کی فضیلت پر مشتمل ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب نبی کریم نے فرمایا ترجمہ حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں۔ جامع ترمذی 3775

نبی کریم کی حضرت امام حسین سے محبت بیان کریں۔

جواب نبی کریم کو حضرت حسین سے بے پناہ محبت تھی اور آپ صحابہ کرام کو بھی حضرت حسن و حسین سے محبت کا حکم فرماتے اور حسنین کریمین سے محبت رکھنے والے کے لیے دعا فرماتے تھے۔

حضرت حسین نے کب اور کہاں شہید ہوئے؟

جواب حضرت امام حسین دس محرم الحرام 61 ہجری میں میدان کربلا میں شہید ہوئے۔

تفصیلی جواب دیں

حضرت امام حسین کی سیرت پر جامع نوٹ لکھیں۔

جواب سیدنا امام حسین 4 ہجری کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

ا۔ تفصیلی جواب دیں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ کی شخصیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلیل القدر صحابہ کرام میں سے تھے۔ آپ رضی اللہ نے تبلیغ دین کے بالکل ابتدائی دنوں میں ہی اسلام قبول کر لیا تھا۔ اس لیے آپ السابقون الاولون یعنی بالکل شروع اسلام قبول کرنے والوں میں شامل ہیں۔ آپ نے غزوہ بدر سمیت بڑے غزوات میں شرکت فرمائی۔

جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعوت و تبلیغ کا آغاز فرمایا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ مکہ مکرمہ میں بکریاں چراتے تھے۔ ایک روز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہاں یہ بکریاں چرا رہے تھے وہاں ایک ایسی بکری پیش کی جو دودھ دینے کے قابل نہیں تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے تھن پر ہاتھ پھیرا اور دعا فرمائی، یہاں تک کہ وہ دودھ سے لبریز ہو گئی۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ نے دودھ دوہا۔ تینوں حضرات نے خوب سیر ہو کر دودھ پیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ معجزہ دیکھ کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ کے دل پر بے حد اثر ہوا اور اسی دن سے وہ دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اپنا خادم خاص بنا لیا۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ نے بائیس (22) ہجری میں وفات پائی۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ کی سیرت و کردار پر روشنی ڈالیں۔

جواب: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ کا تعلق فارس سے تھا اسلام لانے سے قبل مجوسی مذہب سے تعلق رکھتے تھے، آپ کو بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے "سلمان الخیر" کا لقب ملا۔ آپ رضی اللہ کی کنیت ابو عبداللہ ہے۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ نے آبائی مذہب مجوسیت کو چھوڑ کر مسیحی مذہب اختیار کر لیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعلان نبوت کے وقت ایک مسیحی پادری نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ کو آخری رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کچھ نشانیاں بتائیں۔ چناں چہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے کی طرف روانہ ہوئے اور راستے میں کچھ لوگوں نے آپ کو غلام بنا کر ایک یہودی کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ اس نے مدینہ طیبہ کے ایک شخص کے ہاتھ فروخت کر دیا، یوں آپ مدینہ طیبہ پہنچ گئے۔ وہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست اقدس پر اسلام قبول کیا۔ آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ کے تعاون سے آزاد کر لیا۔ آپ رضی اللہ کی آزادی کے بعد غزوہ خندق پیش آیا، غزوہ خندق میں تمام عرب مسلمانوں کے خلاف اکٹھے آئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں سے مشورہ کیا۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ اہل ایران کے جنگی طریقوں سے واقف تھے چناں چہ انھوں نے مشورہ دیا کہ مدینہ کے چاروں طرف خندقیں کھود کر شہر کو محفوظ کر دینا چاہیے، یہ تدبیر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت پسند آئی اور اسی تجویز پر عمل کیا گیا۔ غزوہ خندق کے بعد حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تمام لڑائیوں میں مسلمانوں کے دوش بدوش شریک رہے۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر کا فرد قرار دیا۔

ج) صحابہ کرام رضی اللہ

حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت معاذ بن جبل، حضرت ابوذر غفاری، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ

۔ درج ذیل سوالات کے جواب دیں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ کی وفات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ کی وفات بائیس (22) ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوئی۔

ضرت معاذبن جبل رضی اللہ کن علاقوں کے گورنر رہے؟

جواب: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ درج ذیل دو علاقوں کے گورنر رہے۔

یمن

شام

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ نے کب اور کہاں اسلام قبول کیا؟

جواب: ایک روز حضرت عبداللہ بن مسعود مکہ میں بکریاں چرا رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طلب فرمانے پر آپ نے ایک ایسی بکری پیش کی جو دودھ دینے کے قابل نہیں تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے تھن پر ہاتھ پھیرا اور دعا فرمائی، یہاں تک کہ وہ دودھ سے لبریز ہو گئی۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ نے دودھ دوہا۔ تینوں حضرات نے خوب سیر ہو کر دودھ پیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ معجزہ دیکھ کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ نے اسلام قبول کر لیا۔

حضرت معاذبن جبل رضی اللہ کی سیرت مبارک کی ایک خصوصیت لکھیں۔

جواب: آپ کو اللہ تعالیٰ نے علم کے رسوخ اور گہرائی سے نوازا تھا۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ کی ایک فضیلت لکھیں۔

جواب: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر کا فرد قرار دیا۔

مختصر جواب دیں 2

شکل نبوی سے کیا مراد ہے

جواب:

شکلِ نبوی سے مراد حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ظاہری صورت، قد و قامت، چہرہ مبارک کی کیفیت اور آپ ﷺ کے جسمانی اعضاء کی بناوٹ ہے۔ اس میں آپ ﷺ کا حسن و جمال اور مبارک خد و خال شامل ہیں جن کا ذکر احادیث اور کتبِ شمائل میں تفصیل سے ملتا ہے۔

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے فرمان کی روشنی میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کے دو پہلو بیان کریں

:جواب

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہ

کے فرمان کے مطابق حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کے دو پہلو درج ذیل ہیں

.آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں مبارک نہایت سیاہ تھیں اور پلکیں دراز

.آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک سے ناف تک بالوں کی لکیر تھی

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں گفتگو کے تین آداب تحریر کریں

:جواب

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

درج ذیل **گفتگو کے آداب** کی روشنی میں

گفتگو کرتے وقت آواز نہ بہت بلند ہو اور نہ ہی بہت پست، بلکہ

معتدل آواز

.کے ساتھ گفتگو کرنی چاہیے

مشکل الفاظ گفتگو کرتے وقت

استعمال نہیں کرنے چاہیے

گفتگو کرتے وقت ہر لفظ جدا جدا ہونا چاہیے، پس سننے والا شخص اگر اسے یاد کرنا چاہے تو یاد کر سکے

:حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے دو معجزات درج ذیل ہیں

۱۔ پسینہ مبارک کی خوشبو

آپ ﷺ کا پسینہ مبارک ہر طرح کے عطر اور خوشبو سے زیادہ خوشبودار تھا۔ جس راستے سے آپ ﷺ گزر جاتے، وہ راستہ خوشبو سے مہک اٹھتا تھا۔

۲۔ معجزہ شق قمر

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی انگلی کے اشارے سے چاند کو دو ٹکڑے فرما دیا تھا۔ یہ آپ ﷺ کی نبوت کا ایک بہت بڑا اور عظیم الشان معجزہ ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک شجرہ کی پہلی چار شخصیات کے نام تحریر کریں

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک شجرہ کی پہلی چار شخصیات کے نام درج ذیل ہیں

حضرت عبداللہ

حضرت عبدالمطلب

حضرت ہاشم

حضرت عبد مناف

تفصیلی جواب دیں 3

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک اور بے مثال حسن

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بے مثال حسن و جمال اور کمالات سے متصف تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے انداز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک اور بے مثال حسن بیان کیا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی حسین نہیں دیکھا۔

۔مختصر جواب 1

سوال: امام غزالی کا لقب "غزالی" کیوں ہے؟

جواب: امام غزالی رحمۃاللہ علیہ کے والد ماجد اون کات کر فروخت کرتے تھے، اون کو غزل کہتے ہیں، اس نسبت سے آپ کا خاندان غزالی کہلاتا ہے اور آپ غزالی کے لقب سے مشہور ہوئے۔

سوال: امام غزالی کی سب سے مشہور کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: امام غزالی رحمۃاللہ علیہ کی سب سے مشہور کتاب "احیاءعلوم الدین" ہے۔

سوال: حضرت شاہ ولی اللہ نے کن ردی رسموں کا خاتمہ کیا؟

جواب: آپ رحمۃاللہ علیہ نے بیوہ عورتوں کی شادی کو برا سمجھنے اور خوشی و غم پر فضول خرچی جیسی ردی رسموں کا خاتمہ کیا۔

سوال: الفوزالکبیر کا کیا موضوع ہے؟

جواب: الفوزالکبیر کا موضوع تفسیری اصول ہیں۔

سوال: شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے سیرتِ طیبہ کے موضوع پر کیا خدمت انجام دی؟

جواب: آپ رحمۃاللہ علیہ نے سیرتِ طیبہ کے موضوع پر "مدارج النبوۃ" جیسی اعلیٰ پائے کی کتاب لکھی، جس میں آدابِ زندگی کا اعلیٰ درجہ میں احاطہ کیا گیا ہے۔

۔ تفصیلی جواب 2
سوال: امام غزالی کی شخصیت پر نوٹ لکھیں۔

نام، لقب وولادت

آپ کا نام محمد، کنیت ابو حامد اور لقب "حجۃ الإسلام" ہے۔ آپ کی ولادت 450 ہجری کو طوس (ایران) میں ہوئی یہ علاقہ موجودہ دور میں ایران میں شامل ہے۔

خاندانی نسبت
آپ کے والد اون کات کر فروخت کرتے تھے، اون کو غزل کہتے ہیں، اسی نسبت سے آپ کا خاندان غزالی کہلاتا ہے۔
شخصیت واوصاف
آپ کی زندگی سادگی، فکرِ آخرت، شہرت وناموری سے دوری اور خود پسندی کے بجائے عاجزی سے بھرپور تھی۔
تعلیمی سفر
آپ نے ابتدائی تعلیم طوس (صوبہ خراسان، ایران) میں حاصل کی، اس کے بعد نیشاپور کا قصد کیا اور وہاں امام الحرمین جوینی رحمۃ اللہ علیہ سے اکتسابِ علم کیا۔ آپ کی پوری زندگی مختلف علوم حاصل کرنے، انہیں پھیلانے اور امتِ مسلمہ کی اصلاح میں گزری۔
تدریس واسفار
484 ہجری میں سلجوقی سلطنت کے نامور وزیر نظام الملک نے آپ کو مدرسہ نظامیہ بغداد کے سربراہ کا عہدہ دیا۔ چار سال بغداد میں تدریس وتصنیف میں مشغولیت کے بعد حج کے ارادہ سے مکہ مکرمہ روانہ ہوگئے۔ دمشق اور بیت المقدس کے سفر بھی کیے۔
تصنیف وقیام
ملک شام میں 10 سال قیام فرمایا، اس دوران "احیاء العلوم" جیسی عظیم کتاب تصنیف کی۔ پھر ملک شام سے واپسی ہوئی۔

ا۔ مختصر جواب دیں
سلطان نورالدین زنگی نے مصر پر کب قبضہ کیا
جواب سلطان نور الدین کی اللہ نے مصر پر 56 ہجری میں قبضہ کیا
سلطان صلاح الدین ایوبی نے کن علاقوں کو فتح کیا
جواب سلطان صلاحمان صلاح الدین الا باللہ نے مصر امام موصل اور طلب وغیرہ کو فتح کیا
مسلمانوں نے کتنے سال بیت المقدس پر حکومت کی
جواب مسلمانوں نے تقریبا 761 سال مسلسل بیت المقدس پر حکومت کی
قسطنطنیہ کی فتح کے بارے میں حضور اکرم نے کیا ارشاد فرمایا
جواب یہ ضرور بالضرور فتح ہوگا اس کو فتح کرنے والا امیر بہترین امیر ہوگا اور وہ لشکر بہترین لشکر ہوگا
سلطان محمد فاتح کا عظیم کارنامہ قلم بند کریں
جواب بازنطینی سلطنت کی تاریخ میں قسطنطنیہ شہر پر کم از کم 20 دفعہ حملہ ہوا سب سے آخری حملہ مسلمانوں کے عظیم الشان سپہ سالار سلطان محمد فاتح نے کیا اور اس نے ہی فتح کیا سلطان محمد فاتح کا عظیم کارنامہ ہے

تفصیلی جواب دیں

سلطان نورالدین زنگی کی روضہ رسول اکرم کی حفاظت کا واقعہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں

جواب ایک مرتبہ سلطان نورالدین زنگی یہ معمول کے مطابق رات کے نوافل وظائف پڑھ رہے تھے کہ خواب میں تشریف لائے اور دو پیلی آنکھوں والے آدمی دکھا کر فرمایا مجھے ان سے بچاؤ آپ کعبہ کی طرف تھے وضو کیا نوافل ادا کیے اور روگئے تین بار ایسا ہوا آپ نے رات کو ہی اپنے وزیر کو بلایا مشورہ ہوا کی بہت ساماں لے کر روضہ رسول کی جانب چل پڑے 16 دن کے بعد غسل کیا پھر شہر میں داخل ہوئے ریاض الجنتہ میں نوافل ادا کیے اور روضہ رسول کی جانب گئے سلطان نے اہل مدینہ کو بلایا گیا اور کہا کہ سلطان بڑا نیک متقی شخص ہیں یہ ہر روز نیک کام کرتے اور دن میں پیاسوں کو پانی پلاتے ہیں یہ اہل بدبخت تھے جو مدینہ منورہ میں آنے کا پڑوسیوں میں رہنے آئے ہیں ان کے کان کی تلاشی لی گئی تو وہاں عالم میں ٹہلنے لگا پھر اچانک زمین پر بھی چٹائیاں بچھادیں کہ چٹائی کے نیچے ایک سرنگ تھی جو روضہ رسول کی طرف جا رہی تھی وہ دونوں بدبخت رات کو سرنگ کھودتے اور مشکیزوں میں ڈال کے قبرستان میں ڈال آتے تھے ان کا جرم ثابت ہونے کے بعد سلطان نے ان کی گردن اڑانے کا حکم دیا اور روضہ رسول کے گرد پانی کی گہرائی تک زمین کھدوائی سیسہ پگھلا کر اس میں بھر دیا تا کہ آئندہ کوئی ایسی ناپاک حرکت نہ کر سکے

بیت المقدس کی فتح پر جامع نوٹ لکھیں

جواب مسلمانوں کی فتح کے بعد صلاح الدین ایوبی نے بیت المقدس کی طرف رخ کیا ایک ہفتہ تک خون ریز جنگ کے بعد عیسائیوں نے ہتھیار ڈال دیے اور رحم کی درخواست کی بیت المقدس پورے 88 سال بعد دوبارہ مسلمانوں کے قبضہ میں آیا اور تمام فلسطین سے عیسائی حکومت کا خاتمہ ہو گیا بیت المقدس کی فتح صلاح الدین ایوبی کا عظیم الشان کارنامہ ہے انھوں نے مسجد اقصی میں داخل ہو کر نورالدین زنگی کا تیار کردہ منبر اپنے ہاتھ سے مسجد میں رکھا صلاح الدین ایوبی نے بیت المقدس میں داخل ہو کر وہ مظالم نہیں کیے جو اس شہر پر قبضے کے وقت عیسائی افواج نے کیے تھے صلاح الدین ایوبی ایک مثالی فاتح کی حیثیت سے بیت المقدس میں داخل ہوئے انھوں نے فدیہ لے کر ہر عیسائی کو امان دے دی اور جو غریب فدیہ ادا نہیں کر سکے ان کے فدیے کی رقم صلاح الدین ایوبی اور ان کے بھائی ملک عادل نے خود ادا کی بیت المقدس پر فتح کے ساتھ ہر ظلم کی وہ عیسائی حکومت بھی ختم ہو گئی جو فلسطین میں 1099ء سے قائم تھی اس کے بعد جلد ہی سارا فلسطین مسلمانوں کے قبضے میں آ گیا بیت المقدس پر تقریبا 761 سال مسلسل مسلمانوں کی حکومت رہی

ا۔ مختصر جواب

امر بالمعروف و نہی عن المنکر سے متعلق ایک آیت کا ترجمہ لکھیں

جواب اللہ تعالی کا ارشاد ہے اور چاہیے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو جو خیر کی طرف بلائے اور نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے سورہ ال عمران 104

مصلح کے کون سے دو اوصاف تحریر کریں

جواب مصلح کے دو اوصاف درج ذیل ہیں

نظام عدل کا قیام 1

اہل بصیرت اور 2

قرآن مجید میں مسلمانوں میں سے کس طرح کی جماعت کا تقاضا کیا گیا ہے

جواب قرآن مجید میں مسلمانوں میں سے ایک جماعت کا تقاضا کیا گیا ہے جو لوگوں کو خیر کی طرف بلائے نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کیا فرمایا

جواب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو جہاد کا پرچم عطا کرتے ہوئے نصیحت فرمائی کہ جا کر انھیں اونچا اور تاریخ کرتا اگر تمھاری چوٹ کی وجہ سے ایک آدمی بھی مسلمان ہو گیا تو تمھارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے

تفصیلی جواب دیں

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر پر نوٹ لکھیں

جواب امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی اہمیت قرآن مجید کی روشنی میں

اللہ تعالی کاارشاد ہے

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ سورۃ ال عمران 104

ترجمہ اور چاہیے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو جو خیر کی طرف بلائے اور نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالی نے امت مسلمہ کی فضیلت کو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے ساتھ مشروط کیا ہے یعنی امت مسلمہ اس وجہ سے بہترین امت ہے کہ وہ نیکی کا حکم دیتی ہے اور برائی سے منع کرتی ہے اور اللہ تعالی پر ایمان رکھتی ہے امت مسلمہ کے لیے امر بالمعروف و نہی عن المنکر اس اعتبار سے میں اہم ترین راہ داری ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے اب قیامت تک کوئی نبی یار سول نہیں آئے گا حضرت رسول اللہ اللہ تعالی کے آخری نبی اور رسول ہیں اور ہم آخری امت ہیں اب لوگوں تک اسلام کی تعلیمات پہنچانے کی ذمہ داری امت مسلمہ کا عائد ہوتی ہے ارشاد باری تعالی ہے

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ سورۃ ال عمران 110

والی بات اور طائف والوں سے انکار سے باہر جاتا ہے اسلام تعلیمات سے انکار اور اسلام کی تعلیمات سے انحراف کی ذمہ داری ادا فرماتے ہیں

۲۔ مختصر جواب دیں

ابلاغ کا معنی و مفہوم بیان کریں ابلاغ کا معنی و مفہوم

ابلاغ کا معنی ہے پہنچانا، جبکہ اصطلاح میں اپنے خیالات دوسروں تک پہنچانے کا عمل ابلاغ کہلاتا ہے۔

سوال: ابلاغ کا عمل کب سے جاری ہے؟

جواب: ابلاغ کا عمل اس وقت سے جاری ہے جب سے انسانوں نے مل جل کر رہنا شروع کیا ہے۔

سوال: ذرائع ابلاغ کے درست استعمال کے حوالے سے اللہ تعالی کے ایک فرمان کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: ترجمہ: "اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق (شخص) کوئی خبر لے آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (ایسا نہ ہو کہ کہیں تم لاعلمی میں کسی قوم کو نقصان پہنچا بیٹھو پھر تم اپنے کیے پر پچھتاتے رہ جاؤ)۔"

سوال: موبائل فون کے استعمال کے دو آداب لکھیں۔

جواب: موبائل فون کے استعمال کے دو آداب درج ذیل ہیں:

1۔ موبائل فون پر بے جا وقت صرف نہ کیا جائے۔

2۔ موبائل فون پر غیر مستند معلومات نہ پھیلائی جائیں

نیکی کی اشاعت کے حوالے سے ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں

جواب: ترجمہ: "میری طرف سے لوگوں کو پہنچا دو اگرچہ ایک آیت ہو" صحیح بخاری

تفصیلی جواب دیں 3

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ذرائع ابلاغ کے آداب واحکام لکھیں

جواب: اسلام نے سنی سنائی بات پر یقین کرنے کے بجائے اس کی تحقیق و تفتیش کی تلقین کی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق (شخص) کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (ایسا نہ ہو کہ کہیں تم لاعلمی میں کسی قوم کو نقصان پہنچا بیٹھو پھر تم اپنے کیے پر پچھتاتے رہ جاؤ)۔"

اسلام میں ابلاغ کے لیے جو چیزیں بنیاد ہیں، ان میں حکمت اور عمدہ نصیحت شامل ہیں، جیسے ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "بلایئے اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور ان سے اس طریقہ سے بحث کیجیے جو بہترین ہو۔"

اسلام میں ذرائع ابلاغ کا استعمال منفی کے بجائے مثبت ہے، یعنی منکرات کو دبا دیا جائے اور اسلامی اقدار پر جس طرح کا حملہ ہو اس کا منہ توڑ جواب دیا جائے۔ ہمارے سامنے ذرائع ابلاغ کے خیر اور شر کے دو نمونے موجود ہیں۔

خیر کے نمونے کے حوالے سے ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ترجمہ: "اے ایمان والو! اللہ کی نافرمانی سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔"

اس کے مقابلے میں شر کے نمونے کی نشان دہی کرتے ہوئے ارشاد ہوتا ہے: ترجمہ: "اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بے کار بات پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔"

ابلاغ کا وہ نمونہ مقصود ہے جس میں صداقت وانکسار ہو، نہ کہ اس سے جھوٹ، تصنع، بناوٹ اور بے حیائی کا کلچر فروغ پائے۔ اسلامی نظریہ ابلاغ قرآن مجید اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات پر مبنی ہونا چاہیے۔ مسلم تشخص کو ابھارنے والے پروگرام نشر ہوں اور صاف ستھری تفریح فراہم کی جائے، احترامِ انسانیت، نیکی کی اشاعت، صحیح معلومات کا ابلاغ ہو اور ایثار اور یکجہتی کو فروغ دیا جائے۔

ذرائع ابلاغ کے حوالے سے ملکی اور ریاستی قوانین کی پاسداری ہر شہری پر لازم ہے۔ وطنِ عزیز پاکستان میں ذرائع ابلاغ کے درست استعمال کو یقینی بنانے اور منفی استعمال کو روکنے کے لیے اتھارٹی موجود ہے، جس کے طے کردہ ضابطوں کے مطابق ان ذرائع کو استعمال کیا جانا ضروری ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اور بے حیائی کی باتوں کے قریب مت جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں۔"

جوابی کلید (MCQs Answer Key)

نمبر	مکمل سوال	درست جواب
1	تقدیر کا لغوی معنی ہے	(ج) طے کرنا
2	تقدیر کی اقسام ہیں	(ب) دو
3	اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی تخلیق سے کتنے ہزار سال پہلے تقدیر لکھ دی تھی؟	(ا) چالیس
4	اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے پیدا فرمایا	(ب) قلم کو
5	تقدیر کو ٹال سکتی ہے	(د) دعا
6	آخرت کی زندگی سے مراد ہے	(ب) ختم نہ ہونے والی
7	جنت کے حوض کا نام ہے	(ا) کوثر
8	نبی اکرم ﷺ کی اطاعت کا اعزاز کہلاتا ہے	(د) مقام محمود
9	قیامت کے دن اعمال کے وزن کے لیے نصب کیا جائے گا	(ب) میزان
10	عقیدۂ آخرت پر ایمان رکھنے والا شخص زندگی گزارتا ہے	(ا) ذمہ داری کے ساتھ
11	خشیت سے مراد ہے	(د) ڈر اور خوف
12	خوفِ آخرت ذریعہ ہے	(ج) گناہوں سے بچنے کا
13	خشیتِ الٰہی کا نتیجہ ہے	(ب) اطمینانِ قلب
14	زکوٰۃ کا لغوی معنی ہے	(ا) پاک ہونا
15	زرعی پیداوار کی زکوٰۃ کو کہتے ہیں	(ج) عشر
16	زکوٰۃ کے مصارف ہیں	(ج) آٹھ
17	عشر کا معنی ہے	(ا) دسواں حصہ
18	دل جوئی کے لیے صدقات دیے جاتے ہیں	(ج) قبائلی سرداروں کو
19	حج فرض ہوا	(ج) نو ہجری میں
20	حج کا مرکزی رکن ہے	(ا) وقوفِ عرفہ
21	مسلمان احرام باندھتے ہیں	(ا) میقات سے
22	نبی کریم ﷺ نے عمرے ادا فرمائے	(د) چار
23	حج کا لغوی معنی ہے	(ا) قصد کرنا
24	عبادت کا لغوی معنی ہے	(ا) بندگی
25	اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنات کو پیدا کیا ہے	(ج) اپنی عبادت کے لیے
26	زکوٰۃ دینے سے انسان کا دل پاک ہو جاتا ہے	(ا) بخل سے
27	اجتماعی مساوات کا عملی نمونہ ہے	(ج) حج
28	عبادات کا جامع تصور انسان کی پوری زندگی کو ڈھال دیتا ہے	(ج) عبادت میں
29	دعوت کے لفظی معنی ہیں	(ا) بلانا
30	نبی کریم ﷺ نے اعلانِ نبوت فرمایا	(ا) 40 سال کی عمر میں
31	نبی کریم ﷺ نے بادشاہوں کو خطوط لکھے	(ا) صلح حدیبیہ کے بعد
32	صلح حدیبیہ کا واقعہ پیش آیا	(ا) 6 ہجری میں
33	شاہِ حبشہ کا لقب تھا	(ب) نجاشی

34	خیبر مرکز تھا	(ا) یہود کا
35	غزوۂ خیبر رونما ہوا	(ا) 7 ہجری میں
36	خیبر کے مشہور سپہ سالار کا نام تھا	(د) مرحب
37	فاتح خیبر ہیں	(ا) حضرت علیؓ
38	سرسبز زمین مسلمانوں کو حاصل ہوئی	(ب) غزوۂ خیبر کے بعد
39	معرکۂ موتہ رونما ہوا	(ب) آٹھ ہجری میں
40	معرکۂ موتہ میں پہلے سپہ سالار تھے	(د) حضرت زید بن حارثہؓ
41	سیفُ اللہ کا معنی ہے	(ا) اللہ کی تلوار
42	حضرت خالد بن ولیدؓ کے ہاتھ سے تلواریں ٹوٹیں	(د) نو
43	معرکۂ موتہ میں لشکر کی تعداد تھی	(ا) تین ہزار
44	ادا و اوصاف جو ذاتِ نبی ﷺ کے ساتھ خاص ہوں کہلاتے ہیں	(ا) خصائص
45	رسول اللہ ﷺ کی مہرِ نبوت موجود تھی	(ب) دونوں شانوں کے درمیان
46	حضرت ہاشم کا نبی ﷺ سے رشتہ تھا	(ب) دادا کا
47	رسول اللہ ﷺ نے نسب نامے کی تصدیق فرمائی	(ج) 22 واسطوں سے
48	چلتے ہوئے نبی ﷺ کی نگاہ مبارک ہوتی تھی	(ج) زمین کی طرف
49	مردوں اور عورتوں کو چلتے ہوئے نگاہ رکھنی چاہیے	(ب) نیچے
50	حدیث کے مطابق ایمان کا حصہ ہے	(ج) حیا
51	مساوات کا لغوی معنی ہے	(ا) برابری
52	تمام انسان اولاد ہیں	(ا) حضرت آدم علیہ السلام کی
53	نبی کریم ﷺ نے صحابہؓ کے ساتھ تعمیر میں حصہ لیا	(ب) مسجد قبا کی
54	نبی کریم ﷺ نے زمین کی کھدائی میں حصہ لیا	(ا) غزوۂ خندق میں
55	بنو مخزوم کی عورت کی سفارش کی	(د) حضرت اسامہ بن زیدؓ نے
56	مسلمانوں کا عقیدہ اور نظریہ کی بنیاد پر ایک ہونا کہلاتا ہے	(ا) اتحاد
57	فرقہ واریت کے خاتمے کے لیے مسلمانوں کو اپنانا ہوگا	(ا) اتحاد کو
58	کسی کے بارے میں بے جا شک اور برا خیال کہلاتا ہے	(ا) بدگمانی
59	حدیث کے مطابق سب سے معمولی بات ہے	(ج) تہمت
60	اسلام نے دوسروں کے متعلق ترغیب دی ہے	(ا) خوش گمانی کی
61	اللہ تعالیٰ نے بدگمانی سے بچنے کا حکم دیا ہے	(ا) سورۃ الحجرات میں
62	بدگمانی میں مبتلا شخص کس بیماری کا شکار ہوتا ہے	(ا) نفسیاتی
63	خواہشات کی زیادتی کو کہا جاتا ہے	(ب) حرص
64	حدیث کے مطابق لالچی انسان کا پیٹ بھرے گی	(ج) قبر کی مٹی
65	اہلِ بیتؓ گزارا کرتے تھے	(ا) کھجور اور پانی پر
66	حرص و طمع ابھارتی ہے	(ج) بخل کو
67	قرآن میں حرص و طمع کے لیے لفظ آیا ہے	(ا) تکاثر
68	پیدائشی حقوق کہلاتے ہیں	(د) حقوق النفس
69	ہر انسان کے پیدائشی حقوق ہیں	(ب) تین
70	جسمانی کمزوری والے لوگ کہلاتے ہیں	(د) معذور
71	مریض کی عیادت کرنے والے کے لیے دعا کرتے ہیں	(ا) ستر ہزار فرشتے
72	مریض کے لیے شفا کی دعا پڑھی جاتی ہے	(د) سات بار

73	"وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللّٰہ" میں ترغیب دی گئی ہے	(ب) رزقِ حلال کمانے کی
74	سب سے بہترین کھانا ہے	(ج) محنت کی کمائی کا
75	اپنے ہاتھ سے محنت کر کے کمانے والے نبی تھے	(ا) حضرت داؤدؑ
76	محنت سے روزی کمانے وا لا ہے	(ب) فنکار
77	کسبِ حلال کا معنی ہے	(ا) حلال کمانا
78	ام المؤمنین کا معنی ہے	(ج) مومنوں کی ماں
79	حضرت خدیجہؓ سے مروی احادیث کی تعداد ہے	(ج) سات
80	ام المؤمنین سیدہ خدیجہؓ کا لقب تھا	(د) طاہرہ
81	سب سے آخری ام المؤمنین تھیں	(د) حضرت میمونہؓ
82	ام المؤمنین سیدہ جویریہؓ کا تعلق تھا	(د) بنو مصطلق سے
83	ریحانتہ الدنیا لقب ہے	(ا) حضرت امام حسینؓ کا
84	حسن و حسینؓ کو فرمایا گیا	(ج) جنتی نوجوانوں کے سردار
85	امام حسینؓ کا نام رکھا	(ا) نبی کریم ﷺ نے
86	حضرت مسلم بن عقیلؓ کو کوفہ بھیجا گیا	(ا) حالات جاننے کے لیے
87	کربلا میں شہداء کی تعداد تھی	(ا) 72
88	السابقون الاوّلون میں شمار ہوتے ہیں	(د) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ
89	حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی والدہ کا نام تھا	(ا) ام عبد
90	تعلیم کے لیے رسول ﷺ نے فرمایا	(ج) دارِ ارقم میں آ جانا
91	جندب بن جنادہ نام ہے	(ا) حضرت ابوذر غفاریؓ کا
92	حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورے پر عمل ہوا	(ا) غزوۂ خندق میں
93	تصوف میں صفائی مراد ہے	(ب) تزکیہ
94	امین الدین تاقی کا شمار ہوتا ہے	(ب) صوفیہ میں
95	خواجہ معین الدین چشتیؒ کی کتاب	(ب) تاریخ مشائخ چشت
96	شیخ احمد سرہندیؒ کی پیدائش ہوئی	(ا) 1564ء میں
97	شیخ احمد سرہندیؒ کی پیدائش ہوئی	(ا) سرہند میں
98	حجۃ الاسلام لقب ہے	(ب) امام غزالیؒ
99	احیاء العلوم تصنیف ہے	(ا) امام غزالیؒ کی
100	شاہ ولی اللہؒ کا ترجمہ قرآن مشہور ہے	(ا) فتح الرحمن
101	مدارج النبوۃ کا موضوع ہے	(ا) سیرت النبی ﷺ
102	امام غزالیؒ رہے	(ا) مدرسہ نظامیہ کے سربراہ
103	مسجد نبوی میں لوگوں کو بلایا گیا	(ج) سمجھانے کے لیے
104	صلیبی جنگیں لڑی گئیں	(د) عیسائیوں کے خلاف
105	قسطنطنیہ فتح ہوا	(ا) 1453ء میں
106	طارق بن زیادؒ علامت ہیں	(ا) بہادری کی
107	شریعت میں معروف سے مراد ہے	(ج) نیکی
108	امتِ مسلمہ کے بہترین ہونے کی وجہ	(ج) امر بالمعروف و نہی عن المنکر
109	برائی روکنے کا پہلا درجہ ہے	(ا) ہاتھ سے
110	نبی ﷺ نے خفیہ دعوت دی	(الف) تین سال
111	نبی ﷺ نے دعوتی خطوط لکھے	(الف) صلح حدیبیہ کے بعد

112	خیالات دوسروں تک پہنچانا کہلاتا ہے	(ا) ابلاغ
113	یقین سے پہلے ضروری ہے	(ج) تحقیق
114	ابلاغ آئینہ دار ہے	(ب) معاشرت کا
115	پرنٹ میڈیا کا حصہ ہے	(د) اخبار
116	موبائل فون کا غلط استعمال ہے	(ج) دورانِ ڈرائیونگ